

## 6974- موت کے بعد اٹھنا

### سوال

کیا موت کے بعد انسان کسی اور شکل میں قیامت کے لئے دوبارہ پیدا ہوگا؟

### پسندیدہ جواب

جب ابن آدم فوت ہو جاتا ہے تو اس کا جسم تحلیل ہو جاتا ہے سو آئے اس چھوٹی سی ریڑھ کی ہڈی کے جو کہ اس کی پٹھ کے سب سے نیچے ہوتی ہے۔

تو جب قیامت قائم ہوگی تو اللہ تعالیٰ زمین پر بارش سے جسموں کو اگلے گا تو جسم اس ہڈی سے اگیں گے اور انسان کی دوبارہ پیدائش ہوگی جس طرح کہ وہ موت سے قبل تھا۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (دونوں صورتوں کی پھونک کے درمیان چالیس کا وقفہ ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ چالیس دن؟ انہوں نے کہا میں اس کا انکار کرتا ہوں راوی کہتے ہیں کہ چالیس مہینے؟ انہوں نے کہا میں اس کا انکار کرتا ہوں راوی کہتے ہیں کہ چالیس سال؟ انہوں نے کہا : میں اس کا انکار کرتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی (بارش) نازل فرمائے گا تو وہ اس طرح اگیں گے جس طرح کہ سبزی اگتی ہے سو آئے ایک ہڈی کے انسان کی ہر چیز بوسیدہ ہو جائے گی اور وہ ریڑھ کی ہڈی میں سب سے چھوٹی اور نچلی ہے تو اس سے قیامت کے دن مخلوق کی ترکیب ہوگی)

صحیح بخاری حدیث نمبر (4651) صحیح مسلم حدیث نمبر (2955)

امام نووی اس کی شرح میں فرماتے ہیں :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان :

(دونوں صورتوں کی پھونک کے درمیان چالیس کا وقفہ ہے شاگرد کہنے لگے اے ابو ہریرہ چالیس دن؟ انہوں نے کہا میں اس کا انکار کرتا ہوں حدیث کے آخر تک) اس کے معنی یہ ہے کہ میں یقینی طور پر کہنے سے انکار کرتا ہوں کہ چالیس دن یا چالیس مہینے یا چالیس سال ہوں گے بلکہ یہ یقینی چیز ہے وہ یہ کہ اس چالیس کو مجمل ہی رہنے دیا جائے اور مسلم کے علاوہ دوسری روایات میں اس کی تفسیر آئی ہے کہ اس سے مراد چالیس سال ہیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان (عجب الذنب) یہ عین پر فحہ (زبر) اور جیم پر سکون (جزم) کے ساتھ ہے یعنی وہ پتلی اور چھوٹی سی ہڈی جو کہ پٹھ میں سب سے نیچے ہوتی ہے اور وہ دم کی اصل اور اسے (عجم) میم کے ساتھ دم کی جڑ کہا جاتا ہے جو کہ انسان میں سب سے پہلے پیدا ہوتی ہے اور یہی باقی رہے گی تاکہ دوبارہ اس کی پیدائش کی جائے۔ مسلم کی شرح شرح المسلم (92/18)

تو جب اپنی قبر سے نکل کر اٹھا ہونے کے بعد حساب و کتاب ہو جائے گا تو اسی طرح اس کا جسم باقی رہے گا جس طرح کہ موت سے پہلے تھا تو جب جنتی جہنم میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی شکلوں اور صورتوں کو بدل دے گا۔

جہنمیوں کی صفات :

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کافر کے دونوں کندھوں کے درمیان تیز چلنے والے سوار کے تین دن کی مسافت کا فاصلہ ہوگا) صحیح بخاری حدیث نمبر (6186) صحیح مسلم حدیث نمبر (2852)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کافر کی داڑھ-یا کچلی والا دانت) احد پہاڑ کی مانند ہوگا اور اس کے چمڑے کی موٹائی تین کی مسافت ہوگی) صحیح مسلم حدیث نمبر (2851)

جنتیوں کی صفات :

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جنت میں سب سے پہلا گروہ اسی شکل میں داخل ہوگا جس طرح کہ چودھویں رات کا چاند ہو پھر ان کے بعد اس ستارے کی مانند جو کہ آسمان میں سب سے زیادہ چمکدار اور روشن زیادہ ہے وہ نہ تو پیشاب کریں گے اور نہ ہی پاخانہ اور نہ ہی تھوکیں اور نہ ہی انہیں ناک آئے گا ان کی کنگھیاں سونے اور پسینے کی خوشبو مسک کستوری کی اور ان کی انگلیٹیوں میں اگر کی لکڑی ایک خوشبو دار لکڑی جلتی ہوگی اور ان کی بیویاں حورالعین ہوں گی ان کی پیدائش ایک آدمی کی پیدائش ان کے باپ کی صورت پر آسمان میں ساٹھ ہاتھ ہوگی)

صحیح بخاری حدیث نمبر (3149) صحیح مسلم حدیث نمبر (2834)

رشمم : ان کا پسینہ -

مجامرہم : ان کے خوشبو کے دھونی دھان -

الاولوہ اللہجوج : یہ ایسی لکڑی ہے کہ جس سے خوشبو دار دھونی لی جائے -

اللہجوج الاولوہ کی تفسیر ہے اور عود الطیب تفسیر کی تفسیر ہے فتح الباری میں اسی طرح ہے - (367/6)

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جنتی جنت میں ننگے اور بغیر داڑھی اور آنکھوں میں سرمہ ڈالا ہوا اور تیس اور تینتیس سال کی عمر کی حالت میں داخل ہوں گے) سنن ترمذی حدیث نمبر (2545)

اسے علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع (8072) میں صحیح کہا ہے -

واللہ اعلم .